Press Release

November 30, 2015

For immediate release

SECP revamps regulatory framework for NBFCs

ISLAMABAD, November 30: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), with the approval of Federal Government, has notified amendments in Non-Banking Finance Companies (Establishment and Regulation) Rules, 2003.

The SECP has also introduced amendments in Non-Banking Finance Companies and Notified Entities Regulations, 2008 and notified Private Fund Management Regulations, 2015. The notifications regarding these amendments are available at the SECP website www.secp.gov.pk.

Through the said amendments, the regulatory framework for Non-Banking Finance Companies (NBFCs) has been revamped to make it more conducive and practicable.

NBFCs have been categorized into two categories i.e. Lending NBFCs and Fund Management NBFCs.

The concept of small and mid-sized non-deposit taking NBFCs has been introduced with significantly reduced equity requirements of Rs. 50 million only. Contrary to the former regime, the companies other than NBFCs have been allowed to carry out lending activities subject to fulfillment of prescribed eligibility criteria.

A new class of NBFCs i.e. Non-Bank Micro Finance Companies along with comprehensive framework for providing finance to poor persons and micro enterprises has been introduced. The existing Non-Bank Micro Finance Institutions would also be regulated under NBFC regime.

Concept of alternative funds for high net worth investors has been introduced by prescribing a separate frame work for private fund management. This will facilitate launching of different types of funds like hedge funds, infrastructure fund, SME fund, debt fund etc. as per the risk appetite of eligible investors.

The concept of Capital Adequacy Ratio (CAR) has been introduced for deposit raising NBFCs and deposit raising ability of NBFCs has been linked with equity, credit rating and CAR requirements. Existing NBFCs have been allowed one year to comply with the new minimum equity, CAR and rating requirements.

On the fund management side, Asset management companies (AMCs) have been allowed to undertake other fund management activities i.e. REIT management services and management of private pool of funds.

For mutual fund industry, concept of Expense Ratio including reduction in management fee has been introduced to cap the maximum expenses that can be charged to a mutual fund and to improve investors' return. Requirements for AMCs to formulate Board approved proxy voting policy,

employee trading policy and conduct requirements for fund managers covering the fiduciary responsibilities have also been prescribed in line with international practices and IOSCO principles.

As part of SECP's continuous efforts for the sustainable development of NBFCs, the amendments are intended to provide a more conducive regulatory environment for development of non-bank financial sector in Pakistan.

ایس ای سی پی نے غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کے ریگولیٹری فریم ورک کی تشکیل نو کر دی

اسلام آباد (۳۰ نومبر) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے، وفاقی حکومت کی منظوری سے، غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کے رولز جاری کردہ 2003ء میں نمایاں ترامیم کر دی ہیں۔ ایس ای سی پی نے غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کے ضوابط جاری کردہ 2008ء میں ترامیم کرتے ہوئے پرائیویٹ فنڈ مینجمنٹ ریگولیشن2015ء متعارف کروا دئے ہیں۔
غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کے قوائد و ضوابط میں ان ترامیم کا مقصد ان کمپنیوں کے ریگولیٹری فریم ورک کو مزید سہل و آسان بنا نا اور سرمایہ کاروں کے سرمائے اور حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔
نئے ترمیم شدہ قوائد و ضوابط ایس ای سی پی کی ویب سائٹ میں موجود ہیں۔
غیر مالیاتی بینکاری کمپنیوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، قرض فراہم کرنے والی کمپنیاں اور فنڈ مینجمنٹ کمپنیاں۔ ان نئے رولز میں چھوٹے اور درمیانے سائز کی نان ڈپوزیٹ کمپنیوں کا تصور بھی متعارف کروا دیا گیا ہے جن کے لئے سرمائے کی حد میں نمایاں کمی کر کے صرف پچاس لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ نئے ریگولیٹری فریم ورک میں غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کے علاوہ دیگر کمپنیوں کو بھی قرض فراہم سے متعلقہ کاروباری سرگرمیاں کرنے کی اجازت دی گئی ہے بشرطیہ وہ دی گئی شرائط کو پورا کریں۔
نئے رولز میں این بی ایف سی کی ایک نئی قسم، نان بینک مائیکرو فنانس بھی متعارف کروائی گئی ہے اور غیر بینکاری مائیکرو فنانس کمپنیوں کو کم آمدنی والیے افراد کو قرض دینے کے لئے مکمل ریگولیٹری فریم ورک بھی دیا گیا ہے۔ پہلے سے موجود، غیر بینکاری مائیکرو فنانس انسٹیٹیوٹشن بھی ایسی ریگولیٹری فریم ورک کے تحت ریگولیٹ کئے جائیں گے۔ نئے قوائد میں بڑے سرمایہ کاروں کے لئے متبادل فنڈز کا تصور بھی دیا گیا ہے اور پرائیویٹ فنڈ مینجمنٹ کے لئے علیحدہ سے فریم ورک دیا گیا ہے اس سہولت سے مختلف سپشل پرپز فنڈز قائم کئے جا سکیں گے جیسے کہ انفراسٹکچر فنڈ ، ایس ایم ای فنڈ ، قرض کی ادائیگی کا فنڈ وغیرہ ۔
اس کے علاوہ نئے رولز میں ڈپوزٹ جمع کرنے والی غیر بینکاری کمپنیوں کے لئے کیپیٹل ایڈوکیسی ریشو کا تصور بھی دیا گیا ہے جس میں غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کی ڈپوزٹ لینے کو کمپنی کی ایکویٹی ، کریڈٹ ریٹنگ اور کیپیٹل ایڈوکیسی سے مشروط کر دیا گیا ہے۔ موجودہ غیر بینکاری کمپنیوں کو ایکویٹی کی نئی مقرر کی گئی حد پوری کرنے کے لئے ایک سال کا وقت دیا گیا ہے۔
فنڈ مینجمنٹ کے حوالے سے ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کودیگر فنڈ مینجمنٹ کی سرگرمیوں کی بھی اجازت دے دی گئی ہے جیسے کہ رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ کے فنڈز وغیرہ۔ میوچل فنڈز انڈسٹری کے لئے مینجمنٹ فیس میں کمی کر دی گئی ہے اور فنڈز سے متعلقہ اخراجات کو کم سے کم رکھنے کے لئے حد مقرر کر دی گئی ہے جس سے سرمایہ کاروں کے منافع میں اضافہ ہو گا۔